14230 _ حیض ختم ہونے کے بعد تیز براؤن رنگ کا مادہ آنے کا حکم

سوال

مجھے ہر سال رمضان میں ایك مشكل پیش آتی ہے كہ جب سات روز بعد ماہواری ختم ہونے كے بعد غسل كرتی ہوں تو ايك بار پھر براؤن رنگ كا مادہ آتا ہے، آپ نے بیان كیا ہے كہ مسلمان عورت نماز ادا كر سكتی ہے، لیكن آیا كیا وہ روزہ بھی ركھ سكتی ہے ؟

اور کیا عورت ایك بار پهر (وضوء) غسل كرے ؟

میں نے جتنے اشخاص کو یہ سوال کیا ہے انہوں نے مختلف قسم کے جوابات دیے ہیں.

آپ سے گزارش ہے کہ اس کے متعلق کوئی شافی جواب دیں، آیا میں روزہ رکھوں اور نماز ادا کروں ؟ یا کہ اس دن کی بھی باقی دنوں کی طرح قضاء کروں ؟

اور کیا آپ مجھے پاك ہونے کے لیے غسل کے وقت کوئی معین دعا بتا سکتے ہیں تا کہ میں پاك صاف ہو جاؤں، مجھے درج ذیل دعا کا علم ہے:

میں نے ناپاکی دور کرنے کی نیت کی.

آیا اتنی ہی کافی ہے یا کچھ اور بھی کہنا ہو گا ؟

يسنديده جواب

الحمد للم.

اول:

اگر تو اسے ماہواری مسلسل آتی ہو اور اس میں کوئی رکاوٹ نہیں اور ہر ماہواری ختم ہونے کے بعد یہ مادہ خارج ہوتا ہے تو یہ حیض شمار نہیں بلکہ یہ استحاضہ ہوگا، اس لیے اس کی طرف التفات نہیں کیا جائیگا، بلکہ ہر نماز کے لیے وضوء کر کے نماز ادا کی جائیگی.

اور اگر وہ طہر کیے بعد یعنی سفید پانی دیکھ لینے کیے بعد یہ مادہ خارج ہوتا ہیے تو بھی پہلی حالت کی طرح اس مادہ کی طرف التفات نہیں کیا جائیگا.

اور اگر یہ اس کی ماہواری کیے ایام میں آئے تو پھر یہ حیض شمار ہوگا اور وہ نماز روزہ ترك كرےگی.

×

دوم:

حیض سے پاك ہونے كے لیے كوئى دعا نہیں جو غسل سے قبل پڑھى جاتى ہو.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (12897) کے جواب کا مطالعہ کریں.

سوم:

نیت دل سے ہوتی ہے زبان سے نہیں، اور نیت کے الفاظ زبان سے ادا کرنے جائز نہیں بلکہ بدعت ہیں، چنانچہ آپ کسی بھی نیك عمل کرتے وقت یہ نہیں کہہ سکتی: میں فلاں کام کرنے کی نیت کرتی ہوں.

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا کرنا ثابت نہیں، اور پھر سب سے بہترین طریقہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے، اور ہر نئی چیز بدعت اور ہر بدعت گمراہی ہے.

آپ سوال نمبر (13337) کے جواب کا ضرور مطالعہ کریں کیونکہ یہ سوال بہت اہم ہے۔

والله اعلم.